عارف رضاؔ

# امیرِ شریعت خطیب الامت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمۃ اللہ علیہ

تو صاف گو تھا ، قوی تھا ، جلال کا پیکر
تیرے خطاب سے لرزاں تھے کفر کے اژدر

تو مومنوں میں مثیلِ حریر و دیبا تھا
تو سامراج کے سینے میں تھا مثال تیر

تیری وِلا سے دلوں میں گداز پیدا تھا
تیر نوا سے شکوہِ عدو تھا زیر و زبر

تو فقرِ بوذرؓ و سلمانؓ کا مقلد تھا
تو جرأتوں کا تفاخر ، تو پیروِ حیدرؓ

تو باادب تھا ، خلوص و یقین کا پیکر
ادب میں ، شعر میں ، تقریر میں تھا یکتا گہر

تو باوقار تھا ، مومن تھا ، مردِ میداں تھا
تیری جبیں سے جھلکتا تھا عزمِ خضر و عمرؓ

ادا شناس ، مروّت شعار ، شعلہ بیاں
متاعِ اُمّتِ مرحوم فخرِ نوعِ بشر

امیرِ اہلِ شریعت ، مریدِ اہلِ صفا
تو پاسبانِ نبوّت ، تو رہنمائے سفر

تیری حیات میں مضمر عجب قرینہ تھا
تو اہلِ دل کا سفینہ ، متاعِ علم و ہنر

بگولہ بن کے اُٹھا ریگزارِ عشق سے تو
تو اپنی دُھن کا تھا پکا ، تو تھا مثالِ شرر

تو اعتراف میں یکتا ، اصول کا پابند
تو ارضِ پاک میں اسلام کے لیے تھا سِپَر

اُمڈ کے کفر کا طوفاں وطن پہ آیا ہے
تیری طرح کوئی باندھے ذرا کفن سَر پر

(۳۰؍ستمبر ۱۹۸۷ء)